

**NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT**

**REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON CABINET SECRETARIAT ON THE  
ABANDONED PROPERTIES (MANAGEMENT) (AMENDMENT) BILL, 2026**


1, Chairman of the Standing Committee on Cabinet Secretariat, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Abandoned Properties (Management) Act, 1975 (XX of 1975) [The Abandoned Properties (Management) (Amendment) Bill, 2026] (Government Bill) referred to the Committee on 22<sup>nd</sup> January, 2026.

2. The Committee comprises the following: -

<b>1) Mr. Ibrar Ahmed</b>	<b>Chairman</b>
2) Mr. Ehsan-ul-Haq Bajwa	Member
3) Ms. Tahira Aurangzeb	Member
4) Ms. Nuzhat Sadiq	Member
5) Ms. Farah Naz Akbar	Member
6) Mr. Nelson Azeem	Member
7) Pir Ameer Ali Shah Jeelani	Member
8) Mr. Irfan Ali Leghari	Member
9) Syed Rafiullah	Member
10) Nawabzada Mir Jamal Khan Raisani	Member
11) Dr. Ramesh Kumar Vankwani	Member
12) Ms. Rana Ansar	Member
13) Mr. Mohammad Awn Saqlain	Member
14) Mr. Muhammad Aslam Ghumman	Member
15) Mr. Ali Asghar Khan	Member
16) Ms. Shandana Gulzar Khan	Member
17) Mr. Khurram Munawar Manj	Member
18) Syed Raza Ali Gillani	Member
19) Ms. Shahida Begum	Member
20) Minister in-charge of the Cabinet Secretariat	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at **Annex-A**; in its meetings held on 10<sup>th</sup> February, 2<sup>nd</sup> June, 2026 and recommended that the Bill, as introduced may be passed by the National Assembly.

Sd/-  
**(SAEED AHMAD MAITLA)**  
Acting Secretary  
Islamabad, 3<sup>rd</sup> June, 2026

Sd/-   
**(IBRAR AHMED)**  
Chairman

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

*further to amend the Abandoned Properties (Management) Act, 1975*

WHEREAS it is expedient further to amend the Abandoned Properties (Management) Act, 1975 (XX of 1975), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called Abandoned Properties (Management) (Amendment) Act, 2026.  
(2) It shall come into force at once.
2. **Amendment of section 4, Act XX of 1975.**- In the Abandoned Properties (Management) Act, 1975 (XX of 1975), hereinafter referred to as the said Act, in section 4,-
  - (i) in sub-section (1), for the words "Federal Government" wherever appearing, the words "Prime Minister" shall be substituted; and
  - (ii) in sub-section (5), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.
3. **Amendment of section 5, Act XX of 1975.**- In the said Act, in section 5, for sub-section (1), the following shall be substituted, namely: -

“(1) For the purpose of carrying the provisions of this Act into effect, there shall be an Administrator for Pakistan and one or more Deputy Administrators for such areas to be appointed by such authority, in such manner and on such terms and conditions as may be prescribed.”
4. **Amendment of section 19, Act XX of 1975.**- In the said Act, in section 19, in sub-section (3), for the words "Federal Government", the words "Division concerned" shall be substituted.
5. **Amendment of section 25, Act XX of 1975.**- In the said Act, in section 25, after the word "Act", the expression " , except the power exercisable under section 30," shall be inserted.

\*\*\*

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the *Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan* (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

**Minister-In-Charge**

## قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

متروکہ املاک (میٹجمنٹ) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء پر قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کی رپورٹ۔

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ ۲۳ جنوری، ۲۰۲۶ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ متروکہ املاک (میٹجمنٹ) ایکٹ، ۱۹۷۵ء (نمبر ۲۰ بابت ۱۹۷۵ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [متروکہ املاک (میٹجمنٹ) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	۱۔ جناب ابرار احمد
رکن	۲۔ جناب احسان الحق باجوہ
رکن	۳۔ محترمہ طاہرہ اورنگزیب
رکن	۴۔ محترمہ نزہت صادق
رکن	۵۔ محترمہ فرح ناز اکبر
رکن	۶۔ جناب نیلسن عظیم
رکن	۷۔ پیر امیر علی شاہ جیلانی
رکن	۸۔ جناب عرفان علی لغاری
رکن	۹۔ سید رفیع اللہ
رکن	۱۰۔ نواز زادہ میر جمال خان ریسائی
رکن	۱۱۔ ڈاکٹر رمیش کمار ویٹکوانی
رکن	۱۲۔ محترمہ رعنا انصار
رکن	۱۳۔ جناب محمد عون ثقلین
رکن	۱۴۔ جناب محمد اسلم گھمن
رکن	۱۵۔ جناب علی اصغر خان
رکن	۱۶۔ محترمہ شاندانہ گلزار خان
رکن	۱۷۔ جناب خرم منور منج
رکن	۱۸۔ سید رضا علی گیلانی
رکن	۱۹۔ محترمہ شاہدہ بیگم
رکن بلحاظ عہدہ	۲۰۔ وزیر انچارج برائے کابینہ سیکرٹریٹ

۳۔ کمیٹی نے ۱۰ فروری اور ۲ جون، ۲۰۲۶ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلک الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل منظور کرے۔

دستخط  
(ابرار احمد)  
چیئر مین

دستخط  
(سعید احمد پتلا)  
قائم مقام سیکرٹری  
اسلام آباد، ۳ جون، ۲۰۲۶ء

[ قائمہ کمیٹی کی جانب سے رپورٹ کردہ صورت میں ]

متروکہ املاک (پینجمنٹ) ایکٹ، ۱۹۷۵ء

میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور ایسے طریقہ کار میں، متروکہ املاک (پینجمنٹ) ایکٹ، ۱۹۷۵ء (۲۰ باب ۱۹۷۵ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) یہ ایکٹ متروکہ املاک (پینجمنٹ) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہی النور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ ۲۰ باب ۱۹۷۵ء کی دفعہ ۳ کی ترمیم:- متروکہ املاک (پینجمنٹ) ایکٹ، ۱۹۷۵ء (۲۰ باب ۱۹۷۵ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۳ میں:-

(اول) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“ جہاں کہیں آئے تو، الفاظ ”وزیر اعظم“

سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۵) میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”وزیر اعظم“ سے تبدیل کر

دیے جائیں گے۔

۳۔ ایکٹ ۲۰ باب ۱۹۷۵ء کی دفعہ ۵ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۱) کو، حسب سے ذیل تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

” (۱) اس ایکٹ کے احکامات کو نافذ کرنے کی غرض سے، پاکستان کے لیے ایک مہتمم ہوگا اور ایسے

علاقہ جات کے لیے ایک یا زائد ذیلی مہتمم صاحبان ہوں گے جو ایسی اتھارٹی کی جانب سے

تقرر کیے جائیں گے، ایسے طریقہ کار میں اور ایسی تہود شرائط پر جیسا کہ مقررہ ہوں۔“

۴۔ ایکٹ ۲۰ باب ۱۹۷۵ء کی دفعہ ۱۹ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ میں، ذیلی دفعہ

(۴) میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“، الفاظ ”مختلقہ ڈویژن“ سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۵۔ ایکٹ ۲۰ باب ۱۹۷۵ء کی دفعہ ۲۵ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۵

میں، الفاظ ”ایکٹ“ کے بعد، عبارت ”، سوائے دفعہ ۳۰ کے تحت قابل استعمال اعتبار سے“ کو شامل کر دیا جائے گا۔

## بیان اغراض ووجوہ

مصطفیٰ آئیٹیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاق کا بینہ کی جانب سے انتظامی طور پر کئے جائیں گے اور کسی انفرادی عہد دار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تا وقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات ”وفاقی حکومت“ کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاق کا بینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کا بینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا ہوتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاق کا بینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاق کا بینہ کی ہدایت پر، کا بینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اہل ذمہ داروں کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وزیر انچارج